Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل
روزنامہ ربوہ

یوم منگل

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۱۴ جمادی الاول ۱۳۹۷ھ ۔ ۳ ہجرت ۱۳۵۶ ہش ۔ ۳ مئی ۱۹۷۷ء | نمبر ۹۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳ ہجرت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۳ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:-

کل شدید بے چینی رہی۔

کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مقدس اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

بتاریخ ۲۷ اپریل ساڑھے پانچ بجے شام مکرم ناظر صاحب ضیافت کی طرف سے دار الضیافت میں ریفریشر کورس پر آئے ہوئے جملہ مربیانِ سلسلہ کے اعزاز میں ایک دعوتِ عصرانہ کا اہتمام کیا گیا جس میں متعدد بزرگانِ سلسلہ شامل ہوئے۔ اِس موقع پر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف نے تقریر کرتے ہوئے جملہ مربیان کو اہم نصائح فرمائیں۔ دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

میری باجی جان محترمہ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ غلام حسین صاحب کو خدا تعالیٰ نے دس سال کے بعد ۱۸ اپریل کو پہلا بچہ عطا فرمایا ہے جس کا نام لقمان احمد رکھا گیا ہے۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادمِ دین بنائے اور لمبی زندگی دے۔

(بشریٰ کوکب بنت میاں ناصر علی صاحب تمیم برجی والا۔ جھنگ صدر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہر اہل اللہ کے گروہ کو ابتدائی حالت میں چندوں کی ضرورت پڑتی ہے

خُدا کے دین کی خاطر جو ہمیں مدد دیتے ہیں وہ آخر خُدا کی مدد کو شاملِ حال ہوتا دیکھیں گے

"پانچواں وسیلہ اصل مقصود کے پانے کے لئے خدا تعالیٰ نے مجاہدہ ٹھہرایا ہے یعنی اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اور اپنی طاقتوں کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اور اپنی عقل کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے ذریعہ سے اس کو ڈھونڈا جائے جیسا کہ وہ فرماتا ہے جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۔ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا (العنکبوت ع) یعنی اپنے مالوں اور اپنی جانوں اور اپنے نفسوں کو مع ان کی تمام طاقتوں کے خدا کی راہ میں خرچ کرو اور جو کچھ ہم نے عقل اور علم اور فہم اور ہُنر وغیرہ تم کو دیا ہے وہ سب کچھ خدا کی راہ میں لگاؤ۔ جو لوگ ہمارے راہ میں ہر ایک طور سے کوشش بجا لاتے ہیں ہم ان کو اپنی راہیں دکھا دیا کرتے ہیں۔" (رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب صفحہ ۱۸۷)

"مَیں یقیناً جانتا ہوں کہ خسارہ کی حالت میں وہ لوگ ہیں جو ریاکاری کے موقعوں میں تو صدہا روپیہ خرچ کریں اور خدا کی راہ میں پیش و پس سوچیں۔ شرم کی بات ہے کہ کوئی شخص اس جماعت میں داخل ہو کر پھر اپنی خسّت اور بُخل کو نہ چھوڑے۔ یہ خدا تعالیٰ کی سُنّت ہے کہ ہر ایک اہل اللہ کے گروہ کو اپنی ابتدائی حالت میں چندوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کئی مرتبہ صحابہؓ پر چندے لگائے جن میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سب سے بڑھ کر رہے ... جو ہمیں مدد دیتے ہیں آخر وہ خدا کی مدد دیکھیں گے۔"

(تبلیغِ رسالت (مجموعہ اشتہارات) جلد ہشتم صفحہ ۶۶)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ ہجرت ۱۳۵۶ ہش
۳ مئی ۱۹۷۷ء

ذکرِ الٰہی کی حقیقت اور اس کی فلاسفی

ہرچند کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں اِس امر کا بار بار ذکر کیا ہے کہ ہدایت کا دینا یا نہ دینا اس کے اختیار میں ہے یعنی جسے چاہتا ہے وہ ہدایت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے اسے ہدایت سے محروم رکھتا ہے، بایں ہمہ اُس نے اِس امر کا بھی ذکر کیا ہے کہ وہ لوگ کون ہیں جنہیں وہ ہدایت دیتا ہے اور وہ کون لوگ ہیں جنہیں وہ گمراہی میں ہی پڑا رہنے دیتا ہے۔ دراصل جو لوگ اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ قانون کے ماتحت اپنے آپ کو ہدایت پانے کا مستحق بنا لیتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی ہدایت کی طرف رہنمائی کر دیتا ہے اور جو لوگ یہ استحقاق اپنے اندر پیدا کرنے کی فکر نہیں کرتے اور سرے سے وہ اِس طرف متوجہ ہی نہیں ہوتے اُس کے مقرر کردہ قانون کے مطابق ہی وہ ہدایت سے محروم رہتے ہیں۔ ہدایت یابی یا ہدایت سے محرومی کے سلسلہ میں ارادہ اور قانون خدا تعالیٰ ہی کا کارفرما ہوتا ہے لیکن ایک لحاظ سے اس میں خود انسان کے اپنے ارادے، خواہش اور جہد وعمل کا بھی دخل ہوتا ہے۔

مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ بعض ایسے لوگوں کا جنہیں وہ ضرور ہدایت دیتا ہے ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے :-

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ (الرعد آیات ۲۸، ۲۹)

ترجمہ :- تو کہہ اللہ جسے چاہتا ہے ہلاک کر دیتا ہے اور اُس شخص کی اپنی طرف رہنمائی کرتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔ (یہ وہ لوگ ہوتے ہیں) جو ایمان لے آتے ہیں اور ان کے دل اللہ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں۔ پس سمجھ لو کہ اللہ کی یاد سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔

اِن آیات میں یہ بتایا گیا ہے کہ جو لوگ بھی اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے اور ہدایت کے طالب ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ ہدایت کی طرف ان کی رہنمائی ضرور کرتا ہے۔ چنانچہ وہ ایمان لے آتے ہیں اور اللہ کی یاد اور اس کے ذکر میں محو رہنا ان کا خصوصی شعار بن جاتا ہے اور یہ ذکر الٰہی انہیں اطمینانِ قلب کی دولت سے مالا مال کرنے کا موجب بنتا ہے۔ آخر میں اللہ تعالیٰ نے ایک طے شدہ اور مسلّمہ اصول کا بڑے ہی حتمی انداز میں ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ اطمینانِ قلب کا تمام تر انحصار ذکرِ الٰہی پر ہی ہے۔ ذکرِ الٰہی میں اللہ تعالیٰ نے ایسی تاثیر رکھی ہے کہ اس کے نتیجہ میں انسان کو اطمینانِ قلب ایسی نعمتِ عظمیٰ میسّر آتی ہے اور نفسِ مطمئنّہ کا عظیم درجہ انسان کو نصیب ہوتا ہے۔

لیکن اس تعلق میں اِس بات کو اچھی طرح سمجھنا اور ذہن نشین کرنا ضروری ہے کہ ذکر اللہ سے کیا مراد ہے۔ سو عام اور لغوی معنوں کی رُو سے تو ذکر اللہ سے مراد یہی ہے کہ تسبیح و تحمید کے کلمات کو بار بار اور مسلسل زبان سے دہرایا جائے لیکن ان کلمات کو دہرانا صرف زبان تک محدود نہیں ہونا چاہیئے۔ اگرچہ ان کلمات کو زبان سے دہرانے کے نتیجہ میں طمانیتِ قلب کی کیفیت ضرور پیدا ہوتی ہے لیکن یہ کیفیت عارضی ہوتی ہے اِس میں دوام اُسی وقت پیدا ہوتا ہے جب ایسے ذوق وشوق اور ولولۂ عشق کے ماتحت اللہ کو یاد کیا اور اس کا ذکر کیا جائے کہ جس کے نتیجہ میں اعمالِ صالحہ بجا لانے کا جذبہ پیدا ہو اور مسابقت الی الخیرات کا جوش بڑھے۔ جب انسان ذکرِ الٰہی کے نتیجہ میں اعمالِ صالحہ بجا لانے کی طرف راغب ہو کر نیکیوں میں ترقی کرتا چلا جاتا ہے تو اسے اطمینانِ قلب کی وہ دولت میسّر آتی ہے جو کبھی زوال پذیر نہیں ہوتی اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ کے معًا بعد اگلی ہی آیت میں فرمایا ہے :-

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝ (الرعد آیت ۳۰)

ترجمہ :- جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک (اور مناسبِ حال) عمل کئے ہیں ان کے لئے (بڑی) قابلِ رشک حالت اور بہترین واپسی کی جگہ (مقدر) ہے۔

ایمان لانے اور ذکرِ الٰہی کے ذریعہ اطمینانِ قلب حاصل کرنے کے ذکر کے معًا بعد اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ جو لوگ ایمان لانے کے بعد اعمالِ صالحہ بجا لائیں گے انہیں بہت قابلِ رشک حالت میسّر آئے گی اور ان کے لئے اگلے جہان میں بھی واپسی کی بہترین جگہ مقدر ہے اِس امر پر دلالت کرتا ہے کہ اُس ذکرِ الٰہی کے نتیجہ میں اطمینانِ قلب کی دائمی کیفیت نصیب ہوتی ہے جس کے زیرِ اثر مسابقت الی الخیرات کا جوش پیدا ہو۔ اعمالِ صالحہ کے بغیر وقتی اور عارضی طور پر جو ذکر کیا اور اللہ کو یاد کیا جائے وہ نتیجہ خیز نہیں ہوتا۔ ذکرِ الٰہی اِس رنگ میں ہونا چاہیئے کہ جس کے زیرِ اثر عظمتِ الٰہی کا خوف دل میں پیدا ہو جو مکروہات اور منہیات سے بچانے اور نیکیاں بجا لانے پر منتج ہو۔ اِسی لئے سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ہے :-

" اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ـــ اِس کے عام معنی تو یہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے قلوب اطمینان پاتے ہیں لیکن اِس کی حقیقت اور فلاسفی یہ ہے کہ جب انسان سچّے اخلاص اور پوری وفاداری کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے اور ہر وقت اپنے آپ کو اُس کے سامنے یقین کرتا ہے اُس سے اس کے دل میں ایک خوف عظمتِ الٰہی کا پیدا ہوتا ہے، وہ خوف اس کو مکروہات اور منہیات سے بچاتا ہے اور انسان تقویٰ وطہارت میں ترقی کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ملائکہ اس پر نازل ہوتے ہیں اور وہ اس کو بشارتیں دیتے ہیں اور الہام کا دروازہ اس پر کھولا جاتا ہے۔ اُس وقت وہ اللہ تعالیٰ کو گویا دیکھ لیتا ہے اور اس کی وراء الوراء طاقتوں کا مشاہدہ کرتا ہے۔ پھر اُس کے دل پر کوئی ہمّ وغم نہیں آسکتا اور طبیعت ہمیشہ ایک نشاط اور خوشی میں رہتی ہے اِسی لئے دوسرے مقام پر آیا ہے وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔ اگر کوئی ہمّ وغم واقع بھی ہو تو اللہ تعالیٰ اپنے الہام سے اس کے لئے خارجی اسباب اس کے دُور کرنے کے پیدا کر دیتا ہے یا خارق عادت صبر ان کو عطا کرتا ہے۔"

(الحکم ۱۰ ستمبر ۱۹۰۵ء بحوالہ ملفوظات جلد ہشتم صا۲)

چونکہ ذکرِ الٰہی کے نتیجہ میں اعمالِ صالحہ بجا لانا ضروری ہے اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے یہ امر بارہا ذہن نشین کرایا کہ تسبیح وتحمید کے کلمات جنتر منتر نہیں ہیں۔ یہ توقع رکھنا کہ جونہی یہ کلمات مُنہ سے ادا ہوں گے اطمینانِ قلب میسّر آجائے گا ہرگز درست نہیں۔ اطمینانِ قلب کی دولت بہت صبر واستقلال کے ساتھ ذکرِ الٰہی میں محو رہنے اور خاص تعہد کے ساتھ اعمالِ صالحہ بجا لانے کے بعد ملتی ہے۔ مثال کے طور پر حضور نے فرمایا :-

" قرآن سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ایسی شئے ہے جو قلوب کو اطمینان عطا کرتا ہے جیسا کہ فرمایا اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔ پس (انسان) جہاں تک ممکن ہو ذکرِ الٰہی کرتا رہے۔ اِسی سے اطمینان حاصل ہوگا۔ ہاں اس کے واسطے صبر اور محنت درکار ہے۔ اگر گھبرا جاتا اور تھک جاتا ہے تو پھر یہ اطمینان نصیب نہیں ہو سکتا۔

دیکھو ایک کسان کس طرح محنت کرتا ہے اور پھر کس صبر اور حوصلہ کے ساتھ باہر اپنا غلّہ بکھیر آتا ہے۔ بظاہر دیکھنے والے یہی کہتے ہیں کہ اس نے دانے ضائع کر دئے لیکن ایک وقت آجاتا ہے کہ وہ ان بکھرے ہوئے دانوں سے ایک خرمن جمع کرتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ پر حُسنِ ظن رکھتا ہے اور صبر کرتا ہے۔ اسی طرح پر مومن جب اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک تعلق پیدا کر کے استقامت اور صبر کا نمونہ دکھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اُس پر مہربانی کرتا ہے اور اسے وہ ذوق وشوق اور معرفت عطا کرتا ہے جس کا وہ طالب ہوتا ہے۔

یہ بڑی غلطی ہے جو لوگ کوشش اور سعی تو کرتے نہیں اور پھر چاہتے ہیں کہ ہمیں ذوق شوق اور معرفت اور اطمینانِ قلب حاصل ہو۔ جبکہ دنیوی اور سفلی امور کے لئے محنت اور صبر کی ضرورت ہے تو پھر خدا تعالیٰ کو پھونک مار کر کیسے پا سکتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صا۳۱۱، ص۳۱۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپان میں عیدالاضحیہ کی مبارک تقریب

(مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد ایم اے مبلغ جاپان)

جاپان میں گذشتہ عیدالاضحیہ کی تقریب ۲۲ دسمبر بروز جمعرات منعقد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ مبارک تقریب گذشتہ سب تقاریب کے مقابلہ میں زیادہ بارونق اور بابرکت ثابت ہوئی اور خاص طور پر اس جہت سے بہت خوشکن ثابت ہوئی کہ اس تقریب کی وجہ سے تبلیغ کا بہت عمدہ موقع میسر آیا فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

عید سے چند روز قبل اخبارات میں اشاعت کے لئے اعلان لکھ کر بھجوایا گیا۔ اس اعلان میں تقریب کے انعقاد کی تفاصیل کے علاوہ سب لوگوں کو یہ دعوت دی گئی تھی کہ وہ اس تقریب کو دیکھنے کے لئے تشریف لائیں تاکہ انہیں اسلامی طریق عبادت سے بھی آگاہی حاصل ہو جائے یہ اعلان عید سے ایک روز قبل انگریزی کے مقبول ترین اخبار THE JAPAN TIMES میں نمایاں طور پر شائع ہوا جس کو پڑھ کر بہت سے لوگوں نے رابطہ قائم کیا۔

جمعرات کا دن ملکی لحاظ سے کام کا دن ہے اور پھر عید چونکہ صبح کے وقت ہوتی ہے جو عین کام کے آغاز کا وقت ہے اس وجہ سے بہت سے لوگ خواہش کے باوجود اس میں شامل نہ ہو سکے تاہم اعلان کی وجہ سے اور انفرادی طور پر مدعو کرنے کے نتیجہ میں تین جاپانی مرد، تین جاپانی خواتین اور ایک امریکی خاتون ہماری اس تقریب کو دیکھنے کے لئے اس موقع پر موجود تھے جاپانی احمدی اور پاکستان و ہندوستان کے احمدی احباب اس کے علاوہ تھے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ تقریب خوب بارونق ہو گئی اور غیر مسلم احباب کو بھی یہ تقریب دیکھنے کا موقع مل گیا۔

دس بجے عیدالاضحیہ کی تقریب کا آغاز ہوا۔ سب احباب کے احمدیہ مشن ہاؤس جاپان میں تشریف لے آنے کے بعد سب سے پہلے احمدی احباب نے نماز عید باجماعت ادا کی۔ غیر مسلم زائرین کے لئے صفوں کی پچھلی جانب بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ نماز عید پڑھانے کے بعد خاکسار نے اس عید کی مناسبت سے خطبہ عید دیا سب سے پہلے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ارسال فرمودہ عید مبارک کا پیغام سب دوستوں کو پڑھ کر سنایا۔ اس پیغام کا جو تار کے ذریعہ موصول ہوا تھا ترجمہ حسب ذیل ہے:-

"عید مبارک۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔
خلیفۃ المسیح"

اس مختصر لیکن خصوصی پیغام کو سن کر سب احباب نے ایک خاص دلی مسرت محسوس کی کہ ہمارے پیارے آقا نے ہزاروں میل دور ہوتے ہوئے بھی اس خوشی کے موقع پر اپنے خدام کو یاد فرمایا اور دعاؤں سے نوازا ہے۔

اس پیغام کے سنانے کے بعد پہلے خاکسار نے خطبہ عید کا مضمون اردو میں بیان کیا اور چونکہ ہمارے جاپانی احمدی بھائی اور اکثر غیر مسلم جاپانی زائرین بھی انگریزی بالکل نہیں سمجھتے تھے اسلئے نصف خطبہ عید جاپانی زبان میں دیا۔ خطبہ عید میں خاکسار نے عید کے دن کا مفہوم اور اس کی اہمیت بیان کرنے کے بعد بتایا کہ اسلام ہمیں خدائی حکموں کی مکمل اطاعت کا سبق دیتا ہے اور خدا کی کامل اطاعت سے ہی انسان کو حقیقی اور پائیدار خوشی حاصل ہوتی ہے۔ اسلام ہم سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ ہم اپنی ساری زندگی میں اس درس اطاعت کو یاد رکھیں اور خدا کی راہ میں ہر چیز کو قربان کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہیں۔ اس سلسلہ میں سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے جذبہ قربانی اور اطاعت کی مثال کو بھی بیان کیا اور بتایا کہ عید کا دن ہمارے لئے اس عزم کو راسخ کرنے اور اس کی حسین یاد کو تازہ کرنے کا دن ہے۔

خطبہ عید کے اختتام پر حاضرین سمیت غلبہ اسلام اور جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لئے اجتماعی دعا کی گئی اس سارے عرصہ میں ہمارے معزز مہمان اس ساری تقریب کو شروع سے آخر تک بہت غور سے دیکھتے رہے خطبہ کا نصف حصہ جاپانی میں ہونے کی وجہ سے انہوں نے بہت توجہ سے سنا اور عید کی حقیقی روح سے تعارف حاصل کیا۔

بعد ازاں سب حاضرین کے لئے چائے اور دیگر لوازمات کا اہتمام کیا گیا تھا۔ چنانچہ سب احباب اور مہمانوں نے مل کر چائے پی۔ ہمارے مہمانوں کے لئے اسلامی طریق عبادت کو دیکھنے کا یہ پہلا موقع تھا اسلئے طبعاً ان کے دلوں میں بہت سے سوالات پیدا ہو رہے تھے چائے کے موقعہ پر بات چیت کے دوران خاکسار نے ان کے بہت سے سوالات کے جوابات دئے اور خاص طور پر بتایا کہ اسلام میں نماز کے ارکان کی حکمت اور فلسفہ کیا ہے۔ اسلام کی جملہ تعلیمات اتنی پُر حکمت اور مناسب ہیں کہ جب کسی کو حقیقت کا علم ہو جائے تو وہ متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہی کیفیت اس روز ہمارے مہمانوں کی تھی۔ جب انہیں یہ معلوم ہوا کہ اسلام تو خدا تعالیٰ کی مکمل اطاعت کا نام ہے اور نماز اسی درس اطاعت کا ایک عملی مظاہرہ ہے تو اس سے نہ صرف ان کے ذہنوں سے حیرت کے خیالات دور ہو گئے جو نماز کے دوران ہمارے قیام و رکوع و سجود کو دیکھ کر ان کے دلوں میں پیدا ہوئے تھے بلکہ یہ حقیقت بھی بہت واضح طور پر ان کے سامنے آئی کہ اسلام کی اعلیٰ تعلیمات کے ذریعہ عقائد اور بنیادی اصولوں کو بار بار ذہن نشین کروانے کا دلنشین نظام بھی موجود ہے جو اپنی ذات میں اس مذہب کی صداقت اور عظمت کا ایک بڑا ثبوت ہے۔

بعد ازاں سب حاضرین کے ساتھ متعدد اجتماعی تصاویر لی گئیں۔ بعض لوگ مصروفیت کی وجہ سے جلد واپس تشریف لے گئے لیکن باقی احباب نے دوپہر کا کھانا اکٹھے ایک ہوٹل میں تناول کیا۔ اس موقع پر بھی تبلیغی بات چیت اور سوال و جواب کا نہایت مفید سلسلہ جاری رہا۔ اس موقعہ پر جاپانی خواتین کے سوال پر اسلام میں تعدد ازدواج کے مسئلہ کی وضاحت کی۔ دیگر بہت سے سوالات کے جواب میں متعدد امور کے بارہ میں اسلامی تعلیمات بیان کرنے کا موقع ملا۔

اس عید کے موقع پر جو مہمان تشریف لائے تھے ان سب کو اسلامی لٹریچر کا تحفہ پیش کیا گیا۔ جب انہیں یہ معلوم ہوا کہ جاپانی زبان میں قرآن مجید کا مکمل ترجمہ موجود ہے اور بازار سے مل سکتا ہے تو دو جاپانی خواتین نے کھانے سے فارغ ہونے کے بعد بازار جا کر اسی وقت قرآن مجید کا ترجمہ خرید لیا۔

عید کے مبارک روز تبلیغ اسلام کی ایک اور صورت یہ پیدا ہوئی کہ اس روز شام کو AKIHARA سٹیشن کے باہر جاپانی زبان کا لٹریچر تقسیم کیا گیا اس پروگرام میں خاکسار کے ساتھ مکرم سید منصور احمد صاحب آف اڑیسہ انڈیا اور مکرم چوہدری عبد الرحمن صاحب آف کوئٹہ پاکستان بھی شامل تھے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جاپان میں عیدالاضحیہ کی تقریب بہت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ نہ صرف یہ کہ سب احباب نے باجماعت نماز عید ادا کی بلکہ یہ تقریب ایک بہت عمدہ تبلیغی موقعہ بن گئی اور مہمانوں سے بات چیت کے دوران بہت اچھے دوستانہ ماحول میں ان تک اسلام کا پیغام پہنچانے کا موقع ملا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے خاص فضل و کرم سے جلد از جلد ساری دنیا میں غلبہ اسلام کے سامان پیدا فرما دے اور سعید روحوں کے دلوں میں قبول اسلام کی تڑپ اور لگن پیدا کرے۔ آمین۔

احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ سعید روحوں کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کے لئے اپنی دعائیں شب و روز جاری رکھیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم

سہ ماہی دوم کا امتحان انشاء اللہ العزیز ۲۴/۲۶ احسان / جون کو ہوگا۔ اس کے نصاب میں دس منتخبہ احادیث الرسول بھی شامل ہیں جن کو مع ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

۱۔ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ (بخاری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ تم میں سے کوئی شخص سچا مومن نہیں سمجھا جا سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی بات پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

۲۔ مَنْ لَّمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَلَمْ یَعْرِفْ حَقَّ کَبِیْرِنَا فَلَیْسَ مِنَّا۔ (ابو داؤد)

جو شخص ہم میں سے چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہم میں سے بڑوں کا حق نہیں پہچانتا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

۳۔ اَکْرِمُوْا اَوْلَادَکُمْ وَاَحْسِنُوْا اَدَبَهُمْ (ابن ماجہ)

اپنی اولاد کی عزت کرو اور ان کی تربیت کو بہترین قالب میں ڈھالنے کی کوشش کرو۔

۴۔ خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَهْلِهٖ وَاَنَا خَیْرُکُمْ لِاَهْلِیْ (ترمذی)

تم میں سے بہترین شخص ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ سلوک کرنے میں بہتر ہے اور میں اپنے اہل کے

۵۔ اَنَا وَکَافِلُ الْیَتِیْمِ فِی الْجَنَّةِ کَهَاتَیْنِ (ترمذی)

میں اور یتیم کی پرورش اور حفاظت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے جس طرح میری یہ دو انگلیاں۔ (آپ نے اپنے ہاتھ کی دو انگلیاں ملا کر دکھائیں)

۶۔ مَنْ غَشَّ فَلَیْسَ مِنِّیْ (مسلم)

جو شخص تجارت یا دوسرے لین دین میں دھوکا بازی سے کام لیتا ہے اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

۷۔ اِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ کُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ کُلُّهٗ اَلَا وَهِیَ الْقَلْبُ (بخاری)

انسان کے جسم میں ایک ایسا گوشت کا ٹکڑا ہے کہ جب وہ اچھا ہو جائے تو تمام جسم اچھا ہو جاتا ہے اور جب وہ خراب ہو جائے تو تمام جسم خراب ہو جاتا ہے ہوشیار ہو کر سن لو کہ وہ دل ہے۔

۸۔ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ (ابن ماجہ)

گناہ سے توبہ کرنے والا شخص ایسا ہوتا ہے کہ گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں

۹۔ اَعْطُوا الْاَجِیْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ اَنْ یَّجِفَّ عَرَقُهٗ (ابن ماجہ)

مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری دیا کرو۔

۱۰۔ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِیْمَةِ یُدْعٰی لَهَا الْاَغْنِیَاءُ وَیُتْرَکُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ تَرَکَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَی اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ (بخاری)

بدترین دعوت وہ ہے جس میں امیر لوگ تو بلائے جائیں مگر غریبوں کو نظر انداز کر دیا جائے اور جو شخص کسی کی (با لخصوص غریب کی) دعوت کو رد کرتا ہے وہ خدا اور اس کے رسول کا نافرمان ہے۔

نوٹ:۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ”جو شخص میری امت کی اصلاح کی غرض سے چالیس حدیثیں حفظ کرے گا۔ اللہ تعالےٰ اسے قیامت کے دن ایک عالم دین اور فقیہہ کی صورت میں کھڑا کرے گا اور میں اس کے لئے خدا کے حضور شفاعت کرنے والا اور اس کے ایمان کا گواہ ہوں گا۔ (بیہقی)

کوشش کریں کہ آپ کی مجلس کے سب کے سب انصار اللہ اراکین اس امتحان میں شامل ہوں نیز شامل ہونے والے احباب کی تعداد سے دفتر کو مطلع فرمائیں تا اس کے مطابق پرچے آپ کو بھجوائے جا سکیں۔ (قائد تعلیم)

محترم مولوی محب الرحمان صاحب کپورتھلوی کی وفات

میرے پیارے بھائی مکرم شیخ محب الرحمٰن صاحب جو حضرت منشی حبیب الرحمٰن صاحب مرحوم کے فرزند اکبر تھے۔ اور تمام خاندان میں بزرگ ہستی تھے مورخہ ۲۴ اپریل کی شب کو یکلخت طبیعت خراب ہو جانے کی وجہ سے مورخہ ۲۵ اپریل ۱۹۷۷ء کو بعد دوپہر بوقت قریباً پونے تین بجے وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ شدت مرض میں بھی آخری سانس تک گفتگو فرماتے رہے۔ آپ کی پیدائش ۱۸۸۹ کی تھی اور حضرت مصلح موعودؓ سے چار ماہ عمر میں چھوٹے تھے۔ بوقت وفات آپ کے پاس محض بھابی صاحبہ اور ایک دختر تھی جو کہ تیمار دار تھیں۔ وفات کی اطلاع تار میں توقف سے موصول ہونے کی وجہ سے آپ کے حقیقی برادران میں سے بھی کوئی موجود نہ تھا۔ ایک بچی کے سوا دوسرے بچے بھی موجود نہیں تھے۔

آپ نے ۱۸۹۸ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر بیعت کی۔ حضرت والد صاحبؓ رضی اللہ تعالےٰ عنہ منجملہ اصحاب ۳۱۳ میں سے تھے۔ آپ کو اپنے ہمراہ قادیان لے گئے۔

حضرت والد صاحبؓ نے حضور میں عرض کیا کہ محب الرحمٰن بیعت کرنے کا خواہاں ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ”ان کی تو بیعت ہی ہے“ والد صاحب نے عرض کیا کہ حضور دعا ہو جائے گی۔ حضور نے فرمایا۔ اچھا۔ آج مغرب کی نماز کے بعد بیعت لیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ ۱۹۰۱ میں حضرت والد صاحبؓ نے برادر صاحب مرحوم کو قادیان تعلیم کے لئے بھیجدیا تھا۔ بھائی صاحب مرحوم اُس دوران روزانہ مسجد مبارک قادیان میں نماز ادا کرتے۔ آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بہت عشق اور خلفاء حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بڑی اُنس اور محبت تھا۔ سلسلہ احمدیہ کے عاشق تھے بسلسلہ ملازمت آپ قریباً ۵۰ سال لاہور میں مقیم رہے اور جماعت لاہور کے مختلف عہدوں پر فائز رہے جو تاریخ احمدیت لاہور سے بخوبی واضح ہے۔ نماز جنازہ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھائی۔ اس کے بعد تدفین قطعہ صحابہ میں عمل میں آئی۔ آپ بڑے دعاگو بزرگ تھے۔ رات کو تقریباً ۲ بجے اُٹھ بیٹھتے اور نماز فجر تک یاد الٰہی میں مصروف رہتے۔ اکثر احباب آپ کی صحبت سے مستفید ہوتے۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی باتیں بڑے شوق سے سنتے جو کہ دوستوں کے ازدیاد ایمان کا موجب ہوتے۔ کچھ عرصہ سے گھٹنے کی تکلیف اور بصارت کی کمزوری کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہو گئے تھے۔ اُن کے خاص محبوں نے بڑے ذوق و شوق سے اُن کی آخری خدمات تجہیز و تکفین و تدفین میں حصہ لیا۔ ہمارا سارا خاندان ان کا مشکور ہے۔ اور جزائے خیر کی دعا کرتا ہے۔

احباب سے التجا ہے کہ حضرت بھائی صاحب مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(شیخ) عبد الرحمان کوٹھی نمبر ۳۵/۱-۱/۹ دار العلوم شرقی ربوہ

درخواست ہائے دعا

میرے والد محترم سید بشیر احمد صاحب ابن حکیم عبد الرحمان صاحب (صحابی) محلہ دار الرحمت غربی۔ عرصہ ۴ ماہ سے بعارضہ بخار اور بائیں پھیپھڑے میں پانی داخل ہونے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے خدا تعالےٰ انہیں جلد از جلد صحت عطا فرمائیں۔ آمین۔

(خاکسار۔ سید عبد السلام محلہ دار الرحمت غربی ربوہ)

۲۔ جماعت حیدرآباد کے ایک مخلص بزرگ منشی محکم الدین صاحب جتوئی لطیف آباد عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ درد کمر اور ضعف و نقاہت بیمار چلے آرہے ہیں احباب جماعت سے التماس ہے کہ منشی صاحب کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں (محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ حیدرآباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۳۱)

مکرم	زبیر احمد صاحب	فیکٹری ایریا	ربوہ	۱۰ — ۰۰
〃	خالد احمد صاحب	دارالیمن	〃	۱۰ — ۰۰
محترمہ	والدہ صاحبہ خلیفہ جناح الدین صاحب	〃	〃	۱۰ — ۰۰
〃	بیگم صاحبہ مرزا رفیق احمد صاحب	〃	〃	۲۰ — ۰۰
مکرم	ملک شریف احمد صاحب	دارالعلوم غربی	〃	۲۰ — ۰۰
〃	میاں نور محمد صاحب	دارالبرکات	〃	۵۰ — ۰۰
محترمہ	سیدہ امۃ الرزاق صاحبہ		〃	۱۰ — ۰۰
〃	〃 محمودہ بیگم صاحبہ		〃	۲۵ — ۰۰
مکرم	عبدالمجید صاحب		〃	۳۰ — ۰۰
〃	مینیجر احمد برادرز		〃	۱۵۰ — ۰۰
محترمہ	والدہ اعجاز صاحب		〃	۱۰ — ۰۰
مکرم	لطف الرحمٰن ناز صاحب		〃	۱۰۰ — ۰۰
〃	عبدالغفور صاحب جاوید		〃	۱۰۰ — ۰۰
محترمہ	اہلیہ صاحبہ مولوی بشارت احمد صاحب بشیر		〃	۱۰ — ۰۰
مکرم	عبدالحی مبشر صاحب ابن ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی		〃	۱۰ — ۰۰
محترمہ	اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃		〃	۱۰ — ۰۰
مکرم	میاں عبدالرحیم احمد صاحب		〃	۵۰ — ۰۰
〃	افسر صاحب امانت تحریک جدید			۲۰ — ۰۰
حضرت	مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ		〃	۲۰ — ۰۰
〃	سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا			۲۰ — ۰۰
محترم	صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب			۲۰ — ۰۰
〃	ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب			۱۰۰ — ۰۰
محترمہ	خورشید بیگم صاحبہ معرفت حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا			۵۰ — ۰۰
مکرم	انور احمد صاحب چک 52/P		رحیم یار خان	۱۰۰ — ۰۰
〃	چوہدری فیض احمد صاحب	چک 22/E.B	ساہیوال	۱۰ — ۰۰
〃	ماسٹر عبدالعزیز، امۃ العزیز، محمد ارشد صاحبان چک 245/EB		〃	۱۵ — ۰۰
〃	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ		〃	۸۵ — ۰۰ (★)
〃	〃 〃 〃		سرائے عالمگیر	۱۵ — ۰۰
محترمہ	عنایت بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ		سانگلہ ہل	۴۰ — ۰۰
مکرم	چوہدری بشیر احمد صاحب	سٹیلائیٹ ٹاؤن	سرگودھا	۱۰ — ۰۰
〃	محمد ارشد صاحب قریشی		سکرود	۱۰ — ۰۰
〃	سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ		سکرنڈ	۲۵ — ۰۰
〃	〃 〃 〃		سکھر	۳۱ — ۰۰
〃	اسد اللہ صاحب		سکھیکی منڈی	۱۰ — ۰۰
〃	قریشی محمد جمیل صاحب		〃	۲۰ — ۰۰
محترمہ	سیدہ امۃ الوحید صاحبہ	سید انوالی	سیالکوٹ	۲۰ — ۰۰
〃	عتیقہ تسنیم صاحبہ اہلیہ چوہدری نصیر احمد صاحب	سکھر بند	〃	۱۰ — ۰۰
مکرم	محمد طفیل صاحب	دوہا کاہلوال	〃	۱۰ — ۰۰
〃	عبداللطیف صاحب	کلاسوالہ	〃	۱۰ — ۰۰
〃	سیکرٹری صاحب مال	رائے پور	〃	۳۵ — ۰۰
〃	میجر مشتاق احمد صاحب		سیالکوٹ چھاؤنی	۲۰ — ۰۰
محترمہ	مبارکہ قیوم بھٹی صاحبہ		شکارپور	۳۰ — ۰۰
مکرم	محمد حسین صاحب لنجی		〃	۲۰ — ۰۰
مکرم	سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ		شورکوٹ چھاؤنی	۳۲ — ۰۰
〃	چوہدری منظور احمد صاحب		شیخ پور	۵۰ — ۰۰
〃	محمد شفیع صاحب		〃	۱۰ — ۰۰
〃	فضل احمد صاحب		〃	۱۰ — ۰۰
〃	میاں غلام محمد صاحب		〃	۱۰ — ۰۰
〃	سیکرٹری مال جماعت احمدیہ		شیخوپورہ	۶۱۶ — ۰۰
〃	ڈاکٹر سلیم احمد صاحب خلیل		ظفر آباد لابیبی	۱۰ — ۰۰
〃	محمد رفیق صاحب	توکل بستی	فورٹ عباس	۱۰ — ۰۰
〃	ٹھیکیدار عبدالقیوم صاحب		کالا گجراں	۲۰ — ۰۰
محترمہ	بشریٰ نواز صاحبہ		کراچی	۵۰ — ۰۰
مکرم	سید ناصر ارتضیٰ علی صاحب		〃	۳۰ — ۰
〃	کیپٹن سلیم صاحب منجانب احمدہ بیگم مرحومہ		〃	۵۰ — ۰۰
〃	〃 〃 〃 ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کاٹھی مرحوم		〃	۵۰ — ۰۰
	ماڈرن موٹرز لمیٹڈ		〃	۱۰۰ — ۰۰
〃	شریف احمد صاحب بانی منجانب محمد صدیق صاحب بانی مرحوم		〃	۴۰۰ — ۰۰
〃	ڈاکٹر محمد زبیر صاحب		〃	۷۶ — ۰۰
	لجنہ اماء اللہ		〃	۱۰ — ۰۰
〃	چوہدری سردار احمد صاحب		〃	۲۰ — ۰۰
〃	عبدالقیوم صاحب		〃	۱۵ — ۰۰
محترمہ	مسز نشاط صاحبہ		〃	۱۰ — ۰۰
مکرم	انوار رسول شیخ صاحب		〃	۱۱ — ۰۰
محترمہ	بدر النساء خانم صاحبہ		〃	۱۱ — ۰۰
مکرم	ملک خداداد خان صاحب		〃	۵۰ — ۰۰
〃	سید تاثیر مجتبیٰ صاحب		〃	۳۰ — ۰۰
〃	کے۔ ایف ساٹر صاحب کمانڈر نیوی		〃	۵۰ — ۰۰
〃	تبسم خالد عباسی صاحب		〃	۵۰ — ۰۰
〃	منیر احمد خان صاحب		〃	۲۰ — ۰۰
〃	چوہدری شفیق احمد صاحب		〃	۱۵ — ۰۰
محترمہ	بیگم صاحبہ صوفی عبدالقدیر صاحب		〃	۲۰ — ۰۰
مکرم	محمد شفیع صاحب		〃	۱۰ — ۲۷
محترمہ	مبارکہ صاحبہ منجانب والد صاحب		〃	۱۰ — ۰۰
مکرم	جی۔ ایم نذیر احمد صاحب		〃	۱۰ — ۰۰

(باقی)

دعائے مغفرت

میری ہمشیرہ محترمہ حلیمہ بیگم اہلیہ ملک عبدالعزیز صاحب ۶۶ سہ میرین روڈ لندن جو کہ جلسہ سالانہ پر لندن سے ربوہ آئی تھیں سنٹرل گورنمنٹ ہسپتال راولپنڈی میں مورخہ ۲۷ / مارچ ۱۹۷۷ء بوقت ۶ بجے شام بعارضہ قلب انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور قبرستان عام ۲۱ میں تدفین کی گئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

محمد امین۔ نور منزل
محلہ دارالرحمت غربی۔ ربوہ

سگریٹ تمباکو وغیرہ

کی عادت چھڑانے کے لئے ہماری خدمات

مفت حاصل کریں!

بذریعہ ڈاک لکھنے والے صاحبان واپسی لفافہ اور مبلغ تین روپے برائے ڈاک خرچ وغیرہ ساتھ بھیجیں۔

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی ربوہ

فون ۶۰۶ / ۶۰۷

زعمائے کرام انصار اللہ اپنی مجالس کے بجٹ جلد سے جلد تیار کر کے مرکز کو روانہ فرمائیں۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کانو (نائیجیریا) میں ستائیس (۲۷) افراد کا قبولِ حق

کانو (نائیجیریا) میں مقیم مبلغِ اسلام مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر نے اپنے ایک مکتوب میں یہ اطلاع دی ہے کہ :-

"کانو کی جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ترقی کر رہی ہے۔ بہت سے لوگوں کی توجہ ہماری طرف ہو رہی ہے۔ چنانچہ عرصۂ زیرِ رپورٹ میں ستائیس ۲۷ افراد نے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی جن میں سے سات ہاؤسا قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں اور سات نے عیسائیت کو ترک کر کے اسلام قبول کیا ہے۔ باقی افراد یوروبا قبیلہ میں سے ہیں"

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِن سب کو استقامت بخشے اور نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کو غیر معمولی ترقی عطا فرمائے۔ آمین ؂

چندہ برائے مہمان خانہ مستورات جلسہ سالانہ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالیٰ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ پر خواتین کے ٹھہرنے کے لئے جو مہمان خانہ تعمیر ہو رہا ہے اس پر جتنی اب تک آمد ہوئی ہے اس سے بہت زیادہ خرچ ہو چکا ہے۔ اس کے لئے گزشتہ اعلان میں اپنی بہنوں کی خدمت میں درخواست کر چکی ہوں کہ جس جس بہن نے ابھی تک اس چندہ میں شمولیت نہیں کی وہ مزید چندہ دے کر اس کو مکمل کروانے کی سعادت حاصل کریں۔ بہت سی لجنات نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا ۲۰ را پریل تک اِس مد میں ۸۲/۵۷،۹۰۸ روپے وصول ہوئے ہیں لیکن خرچ سوا دو لاکھ روپے کے قریب ہو چکا ہے۔ تمام لجنات اس چندہ کی وصولی کی طرف فوری توجہ دیں ؂

چندہ جات کی جملہ رقوم

۱۰ رمئی تک داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو جانی چاہئیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد، جلسہ سالانہ، زکوٰۃ) کی رقوم داخل خزانہ (صدر انجمن احمدیہ ربوہ) کرنے کی آخری تاریخ دس مئی مقرر فرمائی ہے اس لئے ازراہِ کرم عہدیدار اصحاب وصولی کے لئے کوشش جاری رکھیں جملہ وصول شدہ رقوم دس مئی کو ایک بجے بعد دوپہر تک داخل خزانہ ہو جانی چاہئیں۔ بعد میں وصول ہونے والی رقوم سالِ رواں میں محسوب نہیں ہوں گی۔

(ناظر بیت المال آمد)

زکوٰۃ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا ثبوت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ :-

"اگر کوئی شخص باقاعدگی سے زکوٰۃ ادا کرتا ہے تو یہ اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ وہ دنیا کو دین کی خاطر کماتا ہے لیکن اگر کوئی شخص زکوٰۃ نہیں دیتا تو یہ اِس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ وہ دنیا محض دنیا کی خاطر کماتا رہا ہے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا شوق اس کے دل میں نہیں۔ اگر واقعہ میں اس کے دل میں خدا تعالیٰ کا قرب اور اس کی محبت کو جذب کرنے کا احساس ہوتا، اگر دنیا کو وہ دین کی خاطر کما رہا ہوتا تو اس کا فرض تھا کہ وہ اپنے مال میں سے خدا تعالیٰ کا حق ادا کرتا اور پوری دیانتداری کے ساتھ ادا کرتا لیکن جب وہ زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ وہ شیطان کے تابع ہے خدا تعالیٰ کے احکام کے تابع نہیں۔" (تفسیر کبیر جلد ۲ حصہ اوّل صفحہ ۳۲۹)

جملہ امراء کرام اور صدر حضرات کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ صاحب ثروت احباب کو ادائیگی زکوٰۃ کی طرف خاص توجہ دلائیں اور ان سے زکوٰۃ وصول کرنے اور مرکز میں بھجوانے کا انتظام فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

ناظر بیت المال آمد
ربوہ

جماعت احمدیہ ہمبرگ کی قراردادِ تعزیت

مجلسِ عاملہ جماعتِ احمدیہ ہمبرگ مغربی جرمنی کا ایک ہنگامی اجلاس مکرم حیدر علی صاحب ظفر مبلغ انچارج مغربی جرمنی ہمبرگ کی والدہ محترمہ کی اچانک وفات پر اظہارِ افسوس کے لئے منعقد ہوا۔

مرحومہ کی وفات کا علم مورخہ ۱۸ را پریل بذریعہ ٹیلی گرام ہوا جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت اظہارِ تعزیت کیلئے ارسال فرمائی۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ اپنے بعد چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ ان میں سے ایک تو جرمنی میں تبلیغِ اسلام میں مصروف ہیں دوسرے بیٹے جامعہ احمدیہ میں تعلیم کے آخری مراحل میں مصروف ہیں۔

مجلس عاملہ اور جماعتِ احمدیہ ہمبرگ کے ممبران اِس موقعہ پر مکرم ظفر صاحب کے والد محترم چوہدری رستم علی صاحب، اُن کے صاحبزادگان اور تمام عزیزوں سے صمیمِ قلب سے تعزیت کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور غمزدہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(رفیق احمد جاوید سیکرٹری مجلس عاملہ جماعت احمدیہ ہمبرگ)

تبدیلیٔ نام

میں نے اپنی بچی کا نام تبدیل کر دیا ہے۔ پہلا نام صبغۃ الرحمٰن تھا۔ اب صبیحہ رحمان تجویز کیا گیا ہے۔ آئندہ اسے صبیحہ رحمان کے نام سے یاد کیا جائے۔

لطف الرحمٰن شاکر
انچارج لیبارٹری فضل عمر ہسپتال
ربوہ

ضروری تصحیح

الفضل مجریہ ۸ رجنوری ۷۷ء کے صفحہ ۶ پر دو نکاحوں کا اعلان شائع ہوا ہے۔ اس میں دوسرے نکاح (عزیزہ شمیم اختر بنت مکرم چوہدری محمد اصغر صاحب ہمراہ عزیز مکرم چوہدری منور احمد صاحب) میں دولہا کے والد کا نام غلط شائع ہو گیا ہے۔ اصل نام چوہدری غلام احمد صاحب بسرا سکنہ محمد آباد اسٹیٹ (سندھ) ہے۔

احباب تصحیح فرمالیں۔

(لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد حیات قیصرانی۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

مُفت جنتری ۱۹۷۷ء مفید طبی معلومات کے ساتھ خط لکھ کر طلب کریں۔ (مینجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ)